First Semester Examination : OCTOBER - 2023

Urdu (First Language) (U)

Time : 3 Hours	Std. : X	Max. Marks : 80

حصہ ۱ : نثر : کل نمبرات ۱۸

1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

(1) شکمی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

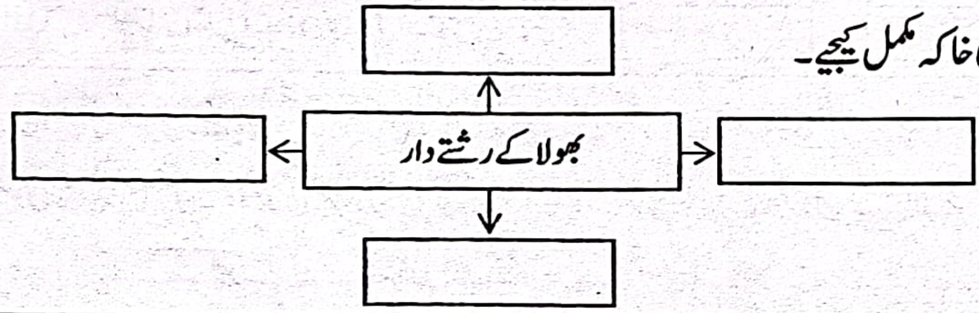

میں نے مایا کو پتھر کے ایک کوزے میں مکھن رکھتے دیکھا۔ چھاچھ کی کھٹاس کو دور کرنے کے لیے مایا نے کوزے میں پڑے ہوئے مکھن کو کنویں کے صاف پانی سے کئی بار دھویا۔ اس طرح مکھن کے جمع کرنے کی کوئی خاص وجہ تھی۔ ایسی بات عموماً مایا کے کسی عزیز کی آمد کا پتا دیتی تھی۔ ہاں، اب مجھے یاد آیا، دو دن کے بعد مایا کا بھائی اپنی بیوہ بہن سے راکھی بندھوانے کے لیے آنے والا تھا۔ یوں تو اکثر بہنیں بھائیوں کے ہاں جا کر انھیں راکھی باندھتی ہیں مگر مایا کا بھائی اپنی بہن اور بھانجے سے ملنے کے لیے خود ہی آجایا کرتا تھا اور راکھی بندھوا لیا کرتا تھا۔ راکھی بندھوا کر وہ اپنی بیوہ بہن کو یقین دلاتا کہ جب تک اس کا بھائی زندہ ہے اس کی حفاظت کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لیتا ہے۔

ننھے بھولے نے میرے اس خیال کی تصدیق کر دی۔ گنا چوستے ہوئے اس نے کہا، ”بابا! پرسوں ماموں جی آئیں گے نا . . . ؟“

میں نے اپنے پوتے کو پیار سے گود میں اٹھا لیا اور مسکراتے ہوئے کہا، ”بھولے! تیرے ماموں جی تیری ماتا جی کے کیا ہوتے ہیں؟“

بھولے نے کچھ تامل کے بعد جواب دیا، ”ماموں جی۔“

مایا کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔ میں اپنی بہو کے اس طرح کھل کے ہنسنے پر دل ہی دل میں بہت خوش ہوا۔ مایا بیوہ تھی اور سماج اسے اچھے کپڑے پہننے اور خوشی کی بات میں حصہ لینے سے بھی روکتا تھا۔ میں نے بارہا مایا کو اچھے کپڑے پہننے، ہنسنے کھیلنے کی تلقین کرتے ہوئے سماج کی پروا نہ کرنے کے لیے کہا تھا مگر مایا نے از خود اپنے آپ کو سماج کے روح فرسا احکام کے تابع کر لیا تھا۔ اس نے اپنے تمام اچھے کپڑے اور زیورات کی پٹاری ایک صندوق میں مقفل کر کے چابی ایک جوہڑ میں پھینک دی تھی۔

(2) مایا کے مکھن جمع کرنے کا طریقہ بیان کیجیے۔ (02)

(3) راکھی بندھن پر بھائی بہنوں کے درمیان قول و قرار پر اپنی رائے دیجیے۔ (03)

(ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

(i) پروین کے سفر کا گائیڈ ← ☐

(ii) پروین کی کار کا ڈرائیور ← ☐

(iii) اقتباس میں آئے دو علاقوں کے نام ← ☐ ☐

پروین وین کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ مکئی کے کھیت کے رنگوں سے سرور حاصل کر رہی تھی اور کینن کی آواز سے علم کے موتی چن رہی تھی۔ سویٹو کی سڑکوں پر صبح کی نرم دھوپ اپنے سنہرے پروں کو پھیلائے بیٹھی تھی۔ سڑک کے کنارے رنگ ہی رنگ تھے۔ چھوٹے چھوٹے اسٹالوں میں فنکاروں کے فن چمک رہے تھے۔ مجسّمے اور کرافٹ، مصوری اور رنگین پوشاک۔ فٹ پاتھ پر بھی چادروں پر طرح طرح کی اشیا برائے فروخت موجود تھیں۔ لوگ مول تول کر رہے تھے۔ پروین اس دکاندار عورت کی بے بسی کو دیکھ رہی تھی جسے اپنی بقا کے لیے قیمت کم کرنی ہی تھی۔ وین کا ڈرائیور یوپا تھا۔ اس نے وین سویٹو کے ایک مفلوک الحال علاقے میں روک دی تھی۔ سب سیاح باہر نکل کر کینن کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ گرد و غبار میں ڈوبی ہوئی کچی سڑکیں، تنگ گلیاں، بدرنگ چھوٹے چھوٹے گھر، کہیں کہیں گڑھوں میں جمع ہوا پانی۔ ننگے پاؤں بوسیدہ کپڑوں میں کھیلتے ہوئے بچے، گھر کے دروازوں پر بیٹھے چائے پیتے ہوئے گپ شپ میں مصروف لوگ جنھیں زندگی کی دوڑ سے کوئی مطلب نہ تھا۔ مکانوں کے سامنے تاروں کی زنگ آلود باڑھ اور ہر گھر پر ٹین کی چھت۔ یہ علاقہ جوہانس برگ سے بیس میل دور ہے۔ اسے سویٹو کہتے ہیں۔ اپارتھائڈ کے دوران کالوں کو اسی جگہ بھیج دیا گیا تھا۔ سویٹو کا ماحول اور کچے راستے اور گلیوں سے اڑتی ہوئی گرد کے ذرّے کہہ رہے تھے کہ کس طرح وہ ملک درد کا گہوارہ بنا تھا۔ گلی کی دھول پروین کے قدموں سے لپٹ رہی تھی اور وہ سوچ رہی تھی کہ سیاحت صرف جمالیاتی ذوق کی تسکین نہیں۔ . . کھردری بدصورتی کی آگہی کا نام بھی ہے۔

(2) سویٹو علاقے کی مفلوک الحالی کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (02)

(3) "سیاحت صرف جمالیاتی ذوق کی تسکین نہیں۔ . . کھردری بدصورتی کی آگہی کا نام بھی ہے" پروین کی سوچ کی موافقت / مخالفت میں اپنے خیالات بیان کیجیے۔ (03)

(ج) : درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

(1) درج ذیل خاکے کو مکمل کیجیے۔ (02)

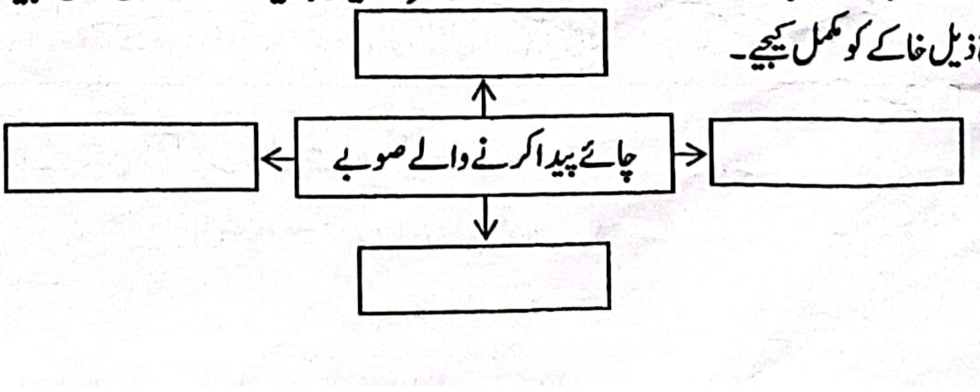

چین کا ایک بادشاہ جس کا نام شین ننگ تھا، ایک دن کسی ضرورت کے تحت گرم پانی پیتے ہوئے اپنے باغیچے میں چہل قدمی کر رہا تھا۔ اچانک تیز ہوا چلنے سے ایک جنگلی جھاڑی کی کچھ پتیاں اڑ کر اس کے گرم پانی کے پیالے میں گر گئیں۔ گرم پانی میں پتیوں کے گرنے سے پانی کا رنگ تبدیل ہونے کے ساتھ اس میں ایک مہک سی اٹھنے لگی۔ بادشاہ کو اس کا ذائقہ اتنا اچھا لگا کہ وہ خوشی سے چلانے لگا۔ اس طرح چائے کی ایجاد ہوئی۔

ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے ۱۹۲۷ء میں پہلا چائے بگان آسام میں قائم کیا۔ آسام ہمارے ملک میں چائے پیدا کرنے والا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس کے علاوہ دارجلنگ، ہمالیہ کی ترائی، مغربی بنگال، کرناٹک اور تمل ناڈو میں بھی چائے کی کاشت کی جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں ۱۹۵۳ء میں 'ٹی بورڈ' کا قیام عمل میں آیا جس کی بدولت نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ بین الاقوامی بازار میں بھی چائے کی تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔

(2) 'چائے نوشی روزانہ کے معمولات کا حصہ ہے۔' اس بیان کے بارے میں اپنی رائے دیجیے۔ (02)

حصہ ۲ : نظم : کل نمبرات ۱۶

2. (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) اقتباس کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے۔ (02)

(i) چشمِ بینا ← ☐

(ii) دلِ محزوں ← ☐

(iii) ڈوبتی آس کو ← ☐

(iv) ظلمتِ شب میں ← ☐

رہ گزر کوئی ہو، منزل کا تقاضا تو ہے
چشمِ بینا کو بصیرت، دلِ محزوں کو یقیں
اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر
چاند سورج ترے اوصاف بیاں کرتے ہیں
رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح
صبحِ صادق کی سپیدی تری عظمت کا نشاں
تجھ سے بڑھ کر کوئی شفقت نہیں کرنے والا

دل نے جس وقت، جہاں دل سے پکارا، تو ہے
ڈوبتی آس کو تنکے کا سہارا تو ہے
جس کے قبضے میں ہے انجام زمانہ، تو ہے
ہم فقط نور کا پرتو ہیں، سراپا تو ہے
ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے
سجدہ کرتا ہے جسے شب کا اندھیرا، تو ہے
تیرا ہمسر ہے نہ ثانی کوئی، یکتا تو ہے

(2) شعری اقتباس سے اللہ کی صفات کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ (02)

(3) 'قل ھو اللہ ھو احد' اس آیت کے مفہوم والے شعر کی وضاحت کیجیے کہ اس کا اسلوبی حسن واضح ہو جائے۔(02)

(ب) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) خالی جگہ پر کیجیے۔ (02)

(i) جی کو بھاتا ہے ....

(ii) جان کھاتا ہے ....

(iii) باتیں سنواتا ہے ....

(iv) کوچے سے جاتا ہے ....

عشق ہر چند مری جان سدا کھاتا ہے — پر یہ لذت تو وہ ہے، جی ہی جسے پاتا ہے
آہ، کب تک میں بکوں، تیری بلا سنتی ہے ہم — باتیں لوگوں کی جو کچھ دل مجھے سنواتا ہے
نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے — کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے
بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے — آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے
جی کڑا کرکے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں — دل دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے
دردؔ کی قدر مرے یار سمجھنا، واللہ — ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے

(2) غزل کی ردیف اور دو قافیے لکھیے۔ (02)

(3) غزل سے مقطع کا شعر لکھیے۔ (02)

(ج) : درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔[04]

(1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

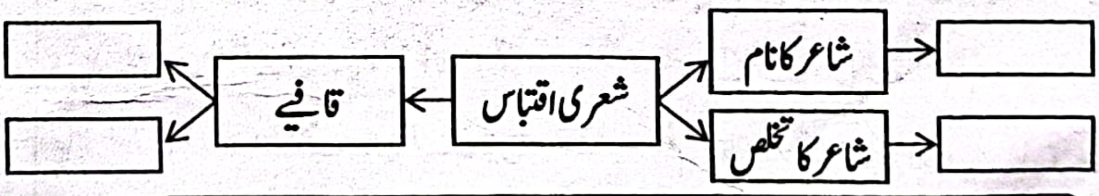

مردانِ خدا کسی کے آگے نہ جھکے — دل شعلۂ غم سے بھک رہا تھا، بھکے
جادہ اپنا ہے اور ارادہ اپنا — دھارا کیا پتھروں پہاڑوں سے رکے

(2) اس شعری اقتباس کا موضوع بیان کیجیے۔ (02)

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ : کل نمبرات ۰۶

3. : ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) ابوالحسن کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(2) دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابوالحسن کی شرط لکھیے۔

(3) خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔

حصہ ۴ : قواعد : کل نمبرات ۱۶

4. (الف) : ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے۔ (کوئی دو) (02)

(i) آج وہ طیارے میں اُڑ رہی تھی۔

(ii) تم دیکھتے ہو کہ عرب میری عزّت کرتے ہیں۔

(iii) پروین کے لبوں پر مسکراہٹ تھی اور اس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھیں۔

(2) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملے میں استعمال کیجیے۔ (02)

(i) لطف اندوز ہونا (ii) سمجھوتا کرنا

(3) ذیل کی کہاوتیں مکمل کیجیے۔ (02)

(i) نیکی کر .... (ii) جیسی کرنی ....

(4) صنعت تلمیح کی تعریف لکھ کر ایک مثال لکھیے۔ (02)

(5) ذیل کے اصناف کی شناخت کیجیے۔ (02)

(i) ایسی نظم جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو۔

(ii) ایسی نظم جس میں واقعہ کربلا کا بیان ہو۔

(ب) : درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

(1) (i) ساری کھجوریں اپنے صحابہؓ کو کھلا دیں۔ (حرف جار کی شناخت کیجیے) (01)

(ii) واؤ عطف سے جوڑ کر لکھیے: (1) خواتین حضرات (2) بہار خزاں

(2) ذیل میں دیے گئے فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (01)

(i) انصاف کرنے والا (ii) تقریر کرنے والا

(3) دیے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیے۔ (01)

ہم لوگ سمندر کے کنارے ٹہل رہے تھے۔

(4) سابقے اور لاحقے سے دو۔ دو الفاظ بنائیے۔ (01)

(i) لا (ii) دان

(5) ذیل کے الفاظ کی ضد لکھیے۔ (01)

(i) آرام (ii) اتحاد

(6) درج ذیل الفاظ کو لغوی ترتیب میں لکھیے۔ (01)

بارش ، غم ، ادب ، دل

حصہ ۵ : اطلاقی تحریر : کل نمبرات ۲۴

5. (الف) : درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔ [06]

(1) ذیل کے اشتہار کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

صفائی کی عادت ہے صحت کی ضمانت

صفائی بیداری مہم (مہاریلی)

ایک عمدہ شہری کی حیثیت سے اپنے اطراف کی صفائی کے آپ بھی ذمے دار ہیں۔

یہ کام فرض ہے اور ضروری بھی۔ اس لیے آپ کی شرکت ضروری ہے۔

مورخہ : یکم نومبر ۲۰۲۳ء وقت : صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک

آغاز : مہاتما گاندھی پتلا اختتام : راشٹریہ ایکا تمتا چوک

زیر اہتمام : فلاحِ اُمت ٹرسٹ، کھامگاؤں

نوٹ : افتتاح بدست، مہمانان، نعرے، شامل ادارے وغیرہ نکات کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

رسمی خط		غیررسمی خط
اپنے علاقے کے ٹریفک پولس آفیسر سے ریلی کے دوران ٹریفک کے معقول انتظام کی درخواست کیجیے۔ مزید نکات کا اضافہ کیجیے۔	یا	اپنے دوست / سہیلی کو خط لکھ کر اسے ریلی کی اہمیت سے واقف کرائیں اور اس میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔

(2) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر اس کا ایک تہائی خلاصہ تحریر کیجیے۔

جس زمانے میں شاہ جہاں آگرے میں تاج محل بنوا رہے تھے قریب قریب اسی زمانے میں بیجاپور میں محمد عادل شاہ گول گنبد کی تعمیر میں لگے ہوئے تھے۔ گول گنبد دکن کی عظیم الشان اور عجیب و غریب عمارت ہے اور عادل شاہی دور کی ایک بے مثال یادگار۔ عادل شاہی دور میں رعایا خوش حال تھی۔ شاہی خزانے بھرے ہوئے تھے۔ لوگوں کو آرام اور آسائش کے سامان مہیا تھے۔ دکن علم وہنر کا گہوارہ بنا ہوا تھا۔ اس زمانے کی خصوصیات یہ تھی کہ بادشاہ اپنی زندگی ہی میں اپنے مقبرے کی عمارت بنالیا کرتے تھے۔ ہر بادشاہ یہی چاہتا تھا کہ اپنے زمانے کی بہترین یادگار چھوڑے اور پہلے کے بادشاہوں پر سبقت لے جائے اور ایسا کام کر جائے جس کی مثال آئندہ زمانے میں بھی نہ مل سکے۔

محمد عادل شاہ سے پہلے ان کے باپ ابراہیم عادل شاہ ثانی نے اپنے لیے نہایت ہی خوبصورت اور شاندار مقبرہ بنوایا تھا۔ اس کی مثال اس زمانے میں تمام دکن میں نہ تھی۔ یہ عمارت آج بھی موجود ہے اور ابراہیم روضے کے نام سے مشہور ہے۔ عمارت نہایت نفیس اور دلکش ہے۔ اس کے منارے بڑے نازک اور خوشنما ہیں۔ دیواروں میں پتھر کی نازک جالیاں ہیں جن میں کلام مجید کی آیتیں تراشی ہوئی ہیں۔ الغرض صناعی، کاریگری اور گل کاری کا یہ ایک نادر نمونہ ہے۔

(ب) : ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے۔ [10]

(1) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔

- ◈ 30 فی صد لوگ موٹاپا اور دل کے امراض میں ملوث
- ◈ کولیسٹرال اور چربی کاٹنے والا ◈ وقت اور زمانے کی شدید ضرورت
- ◈ 100 فی صد حلال اور محافظ اجزاء سے تیار شدہ ٹانک F - 100
- ◈ قیمت 350 روپے ◈ ہر میڈیکل اور کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ اسٹور پر دستیاب ہے۔

(2) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے۔

ریل کے ڈِبوں کا پٹریوں سے اتر جانا ..... حادثے میں چند لوگوں کا ہلاک ہو جانا ..... زخمیوں کی چیخ وپکار ..... گاؤں کے لوگوں کی بروقت امداد ..... راحتی ٹیم کی آمد ..... متاثرین کا دواخانے میں داخل کیا جانا ..... حکومت کی جانب سے مالی امداد کا اعلان

(3) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔ کہانی کے لیے کوئی مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

نکات : احمد - یتیم اور بے سہارا لڑکا - بارہویں جماعت کا طالب علم - فیس، یونیفارم گھر خرچ کا مسئلہ - گھر گھر اخبارات کی تقسیم - اسکول کی پڑھائی - رات دیر تک پڑھنا - صبح جلدی اٹھنا - کامیاب ہونا - کامیاب مدرس بننا - باعزّت مقام

(ج) : ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [08]

(1) ماڈرن ٹیکنالوجی اور ہم (2) میری پسندیدہ شخصیت (3) دورِ حاضر میں اخلاقی تعلیم کی اہمیت

****